ترانہ اڑیسہ

سید محمد راشد شبنم

تعارف: سید محمد راشد شبنمؔ کا شمار اڈیشا کے نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ لیکن آپ نے غزلیں بھی کہی ہیں۔ تسلسلِ خیال، اظہار کی برجستگی اور زبان و بیان کی ندرت آپ کی نظموں کی خصوصیات ہیں۔ ۱۷ر نومبر ۱۹۴۱ء کو آپ سونگڑہ میں پیدا ہوئے۔ سونگڑہ کی مشہور ادبی تنظیم ''گلشنِ ادب'' کی جانب سے آپ کو ''ستارۂ گلشنِ ادب'' کا خطاب ملا تھا اور آپ کے شاعرانہ کمال کا اعتراف کرتے ہوئے اڈیشا اردو اکاڈمی نے بھی موصوف کو انعام و اعزاز سے نوازا تھا۔ آپ کی وفات ۷ر مئی ۱۹۹۴ء کو سونگڑہ میں ہوئی۔

جس کے سنہرے فرش کا سبزہ ہے پیرہن
وہ صوبۂ اڈیشا ہے میرا حسیں وطن
اس خطۂ زمیں کا ہے یہ حسن ، یہ شباب کھلتے ہیں جس کی گود میں ہر رنگ کے گلاب
کہتا ہوا یہاں سے گزرتا ہے ماہتاب اس کی کوئی مثال نہ اس کا کوئی جواب
کوئی چمن کہے اسے کوئی گگن
آزاد ہند کی ہے یہ آزاد انجمن
دریا میں اس کے جاگ اٹھے کتنے آبشار جن سے فضا میں دوڑ گیے بجلیوں کے تار
اس نے کیے جو اپنے خزانوں کو آشکار فرزند اس کے کر گیے تعمیر شاہکار
آسان ہم پہ آج ہر اک رہ گزر ہوئی
بجلی جو آگئی تو ہماری سحر ہوئی
ویران پارادیپ تجارت کا در بنا یہ کاروانِ بحر کی اک رہ گزر بنا
لوگوں میں دور دیش کا عزم سفر بنا صوبہ ہمارا تاج ورِ بحروبر بنا
پہنچے یہ دور دور جہازوں کے ڈول پر
پتھر ہمارے بک گیے سونے کے مول پر
ہیں پر سکون کتنی کسانوں کی بستیاں کھیتوں میں ہل کہیں، کہیں پانی میں کشتیاں
الجھی ہیں پھول سے کہیں خوش رنگ تتلیاں جھولے میں مست ہیں کہیں نو خیز لڑکیاں
چھیڑے یہاں کی صبح بہاروں کی راگنی
آتی ہے رات اوڑھ کے پونم کی چاندنی
ہم میں نہیں ہے چھوٹے بڑے کا کوئی حساب دیتی ہے درس ہم کو مساوات کی کتاب
آنکھوں میں ہم لیے ہوئے تعمیر نو کے خواب آگے بڑھے تو ہنس پڑے کہسار میں گلاب
محنت کی ڈور تھام کے منزل پہ آگیے
محتاج کل تھے، آج زمانے پہ چھا گیے

سوالات

۱۔شاعر نے ''حسین وطن'' کس کو کہا ہے؟

۲۔آزاد ہندوستان کی ''آزاد انجمن'' کون ہے؟

۳۔پارادیپ کے بارے میں شاعر نے کیا خیال ظاہر کیا ہے؟

۴۔شاعر نے کسانوں کی بستیوں کا جو نقشہ کھینچا ہے۔اپنی زبان میں تحریر کیجیے۔

مشق

۱۔لفظ و معنی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
سبزہ	ہریالی،تازگی	کارواں	قافلہ۔جماعت
پیرہن	لباس۔کپڑا	بحر	سمندر۔ساگر
ماہتاب	چاند	عزم	ارادہ
انجمن	محفل۔کمیٹی	مساوات	آپس میں برابری
آبشار	جھرنا	کہسار	پہاڑوں کا سلسلہ
رہ گزر	راستہ	آشکار	ظاہر،نمایاں
راگنی	نغمہ۔سُر	درس	سبق

۲۔ایسے پانچ الفاظ اپنی کاپی میں لکھیے۔جن کے آخر میں 'ن' ہو۔جیسے گگن۔چمن وغیرہ

۳۔ذیل کے الفاظ کی ضد لکھیے:

مہتاب۔ویران۔دور۔پتھر۔پھول۔بہار۔آج

۴۔واو معدولہ یعنی وہ 'و' جو لکھنے میں آئے مگر پڑھی نہ جایے۔مثال کے طور پر خواب۔خواہش۔درخواست۔وغیرہ۔
کاپی میں ایسے پانچ الفاظ لکھیے جن میں واو معدولہ ہو۔

۵۔ذیل کے الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث لفظوں کو چن کر نیچے کے خانوں میں لکھیے :
فرش، صوبہ، وطن، زمین، گود، گلاب، خواب، انجمن، فضا، چمن، مثال، بجلی، کھیت، تجارت، منزل، خواب، صبح، محنت۔

مذکر	
مؤنث	

۶۔مفید معلومات
اس نظم کے پہلے دو مصرعے (یعنی ایک شعر) عنوان یا تمہید کے طور پر لکھے گیے ہیں۔ان دو مصرعوں کے بعد نظم کے ہر بند میں چھے مصرعوں کی پابندی نظر آتی ہے۔اردو میں ایسی نظم جس کا ہر بند چھے مصرعوں کا ہوتا ہے، مسدّس کہلاتی ہے۔

۷۔آپ کے لیے کام:

پارادیپ اڈیشا کا مشہور بندرگاہ ہے۔اس کی ایک تصویر حاصل کر کے پروجیکٹ کی کاپی میں چسپاں کیجیے اور اس کے نیچے نظم کا تیسرا بند خوش خط لکھ کر استاد کو دکھایئے۔